47982 ۔ نو برس کے ماہ رمضان میں چھوڑے ہوئے روزوں کی قضاء نہیں کی

سوال

میں راہ حق سے بھٹکی ہوئی تھی اور الحمد للہ اب اللہ نے مجھے ہدایت نصیب کر دی ہے، لیکن میرا سوال یہ ہے کہ میں رمضان المبارک کے روزہ رکھا کرتی تھی اور اب میرے ذمہ رمضان کے روزے ہیں جو میں نے نو برس سے نہیں رکھے.
یعنی پچاس ایام کے روزے ہیں میں سارے روزے تو نہیں رکھ سکتی، بلکہ نصف رکھ سکتی ہوں اور باقی کا میں صدقہ کرنا چاہتی ہوں، کیا ایسا کرنا جائز ہے، اور اس کے لیے کتنی رقم دینا ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اللہ سبحانہ و تعالی کا شکر ہے جس نے آپ کو ہدایت نصیب فرمائی اور آپ کو وہ کام کرنے کی توفیق دی جن سے وہ راضی ہوتا ہے اور جن اعمال کو اللہ پسند کرتا ہے، آپ خوش ہو جائیں کہ آپ کی بخشش و مغفرت ہوگی، کیونکہ توبہ کرنے والا شخص تو بالکل ایسے ہی ہے جیسے کسی کا کوئی گناہ ہی نہیں ہوتا، اور جو شخص بھی اللہ کی طرف رجوع کرے تو اللہ سبحانہ و تعالی بھی اس کی توبہ قبول کرتا ہے.

دوم:

جس کسی نے بھی شرعی عذر کی بنا پر رمضان المبارک کے روزے چھوڑے مثلا سفر کی وجہ سے یا بیماری کی بنا پر مریض ہو یا پھر عورت حیض یا نفاس کی بنا پر چھوڑے تو اس کے ذمہ اتنے روزے بعد میں رکھنا واجب ہونگے جتنے اس نے رمضان میں چھوڑے ہیں.

اگر وہ روزے رکھنے کی استطاعت رکھتا ہو تو پھر روزے چھوڑ کر فدیہ میں کھانا دینا جائز نہیں ہوگا، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے البقرة (185).

اور معاذہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے دریافت کیا کہ:

" کیا بات ہے کہ حائضہ عورت روزوں کی قضاء میں روزے تو رکھتی ہے لیکن نماز کی قضاء نہیں کرتی ؟

تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے جواب دیا:

ہمیں بھی یہ حیض آیا کرتاتھا تو ہمیں روزے قضاء کرنے کا حکم دیا گیا، لیکن ہمیں نماز کی قضاء کا حکم نہیں دیا جاتا تھا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (335).

سوم:

آپ کے لیے لازم نہیں کہ آپ یہ پچاس ایام کے روزے مسلسل رکھیں، بلکہ آپ ایك ایك یا دو دو روزے کر رکے رکھ سکتی ہیں، یا پھر آپ ایك دن روزہ رکھ لیں اور ایك دن چھوڑ دیں، یا پھر کچھ روزے رکھ کر کچھ دن نہ رکھیں اور پھر کئی دنوں کے بعد روزہ رکھ لیں، جس طرح آپ کے لیے روزے رکھنے میں آسانی ہو آپ رکھ سکتی ہیں حتی کہ اللہ آپ کو یہ روزے مکمل کرنے کی توفیق سے نوازے.

آپ کو چاہیے کہ آپ رمضان آنے سے پہلے پہلے پچھلے رمضان کے چھوڑے ہوئے روزے پہلے رکھیں.

مزید آپ سوال نمبر (26865) کے جواب کا مطالعہ کریں کیونکہ آپ کے لیے یہ بہت اہم ہے.

آپ اللہ سبحانہ و تعالی سے استعانت و مدد طلب کریں کہ وہ اپنی عبادت میں آپ کی مدد فرمائے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا میں درج ذیل دعا بھی شامل تھی:

" اللهم أعني على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك "

اے اللہ میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر کر سکوں اور تیرا شکر کروں، اور اچھی طرح تیری عبادت کروں "

اللہ سبحانہ و تعالی آپ کو ہر قسم کی خیر و بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .